فاسق شخص کی امامت کا شرعی حکم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ایک مسجد کے امام صاحب جو کہ فحش فلمیں دیکھتے ہوئے پکڑے گئے ہیں اور غیر عورتوں کی تصاویر بھی اس کی اپنی تصویر کے ساتھ منسلک پائی گئی ہیں، نیز مقتدیوں کو دیگر ایک چوری کے شواہد بھی اس سے متعلق ملے ہیں، اس حالت میں امام صاحب کا مسجد میں امامت کروانا اور مصلی پر جمے رہنا فتنہ وفساد کے پھیلنے کا سخت اندیشہ ہے، اس معاملہ میں انتظامیہ مسجد کو کیا کرنا چاہیے؟ **سائل:** انتظامیہ مسجد، دیول شریف، مری

الجواب بعون الوھّاب

بشرطِ صحت صورتِ مسئولہ میں مذکور شخص شرعاً فاسق اور سخت گناہ گار ہے، اس کو امام بنانا شرعاً ناجائز ہے، کیونکہ اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور امام بنانے میں اس کی تعظیم ہے جبکہ فاسق شرعاً واجب الاہانت ہے اس کی تعظیم جائز نہیں ہے۔

وفی الشامیة تحت باب الامامة: واما الفاسق فقد عللوا کراھة تقدیمه بانه لایهتم لامر دینه و بان فی تقدیمه للامامة تعظیمه وقدوجب علیهم اهانته شرعا. (جلد۱، ص۵۳۲، مصری)

لہٰذا انتظامیہ مسجد کو چاہیے کہ ایسے شخص کو فوراً منصب امامت سے فارغ کر کے صالح کردار اور صحیح العقیدہ امام کا تقرر کریں، یہ شرعاً ان کی ذمہ داری ہے۔

....

فقط واللّٰہ اعلم بالصواب و عندہ ام الکتاب

کتبہٗ العبد محمد اعظم ہاشمی غفرلہٗ الغنی

۱۹/رجب المرجب ۱۴۳۷ھ

سنی دار الافتاء جامعہ حنفیہ امداد ٹاؤن شیخوپورہ روڈ فیصل آباد 0301-7152002

تصدیق

محقق العصر حضرت مولانا مفتی سیّد عبدالقدوس ترمذی صاحب مدظلہم

(صدر مفتی جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا)

الجواب صحیح

احقر عبدالقدوس ترمذی غفرلہٗ

جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا

۱۹/رجب المرجب ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا